



جے پی نڈا زھلیریا کے خاتمے کے قومی حکمتی منصوبے (2017-22) کا آغاز کیا

Posted On: 12 JUL 2017 7:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، جولائی ۱۲ (پریس بھاس) - مرکز ی وزیر صحت و خاندانی ب۔ بود جناب جے پی نڈا نے ایک تقریب میں ملیریا کے خاتمے کے قومی حکمتی منصوبے یعنی نیشنل اسٹریٹجک پلان فار ملیریا ایلیمینیشن (2017-22) کا آغاز کیا۔ اس حکمتی منصوبے کے دوران اگلے پانچ برسوں میں ملک کے مختلف حصوں میں ملیریا کے خاتمے کے نشانے حاصل کئے جائیں گے۔ اس موقع پر جناب نڈا نے اپنی تقریر میں کہا کہ سرکار 2027 ملیریا کا مکمل خاتمہ چاہتی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ریاستی سرکاروں سے زور دے کر کہا کہ انہیں اس کام میں عملی تعاون کرنا چاہیے۔

پچھلے سال شروع کئے جانے والے نیشنل فریم ورک فار ملیریا ایلیمینیشن (این ایف ایم ای) کا ذکر کرتے ہوئے جناب نڈا نے کہا کہ 2030 تک ملیریا کے خاتمے کے نشانے کی عہد بستگی کی یاد دلانا ہے اور آج م۔ ی۔ ان نیشنل اسٹریٹجک پلان فار ملیریا ایلیمینیشن (2017-22) کے آغاز کے لئے ی۔ ان جمع ہوئے۔ یں جو 2030 تک ملیریا کے خاتمے کے آخری نشانے کے حصول کے لئے کام کرنے کی حکمت عملی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ی۔ نیشنل اسٹریٹجک پلان فار ملیریا ایلیمینیشن پانچ سال کی مدت کے لئے ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے پروگرام افسران سے گزارش کی کہ حکمت عملی کے ساتھ کام کیا جائے اور قومی حکمتی پلان کے عملی رہنما اصولوں پر کام کیا جائے۔

زیر موصوف نے کہا کہ شمال مشرقی ہندوستان سے اس کام کے حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوئے۔ یں۔ اب ماری کوششیں ی۔ یں کہ جھارکھنڈ، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر جیسی ریاستوں میں اس منصوبے پر کام کیا جائے۔

نیشنل اسٹریٹجک پلان (این ایس پی) کی خاص خاص باتیں بیان کرتے ہوئے جناب جے پی نڈا نے کہا کہ ملیریا پر نگرانی، ملیریا کی وبا کا جلد از جلد پتہ لگانا اور اس کا بچاؤ لانگ لاسٹنگ امپریگنیٹیڈ نیٹس (ایل ایل آئی این) کے استعمال کے ذریعہ ملیریا سے بچاؤ کے کام کو فروغ دینا، گھروں پر موثر طریقے سے مچھر کش دواؤں کا چھڑکاؤ اور اگلے تین سالوں کے دوران اس پروگرام پر مکمل اور موثر عمل آوری کے ذریعہ افراد کی طاقت کے فروغ اور اس کی اہلیت سازی جیسے امور اس حکمتی منصوبے میں شامل ہیں۔ اس سلسلے میں بین شعبہ جاتی تال میں یعنی انٹرسیکٹوریل کوارڈی نیشن کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اور میں مطلوب نتائج کے حصول کے لئے دیگر وزارتوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔

اس موقع پر ہندوستان میں عالمی تنظیم صحت ڈبلیو ایچ او کی کارگزار نائند ڈاکٹر سچاکھا پرکین نے اپنی تقریر میں کہا کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں ملیریا کے خاتمے، عالمی کوششوں کی سمت میں آج کی ترقیات ایک اہم قدم کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دوسرے منٹ میں ایک بچہ ملیریا کی شکار ہو کر مر جاتا ہے۔ لیکن اس کا سب سے زیادہ بار افریقی خطے پر ہے۔ ہندوستان دنیا میں ملیریا کا بار برداشت کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ نگرانی، جانچ اور سماجی شراکتداری کے ساتھ جدت طرازیوں کا بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر

نوائٹ سکریٹری جناب نودیپ رنوا، جوائنٹ سکریٹری اور این وی بی ڈی سی پی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پی کے سین بھی وزارت اور بین الاقوامی ترقیاتی تنظیموں کے سینئر نمائندوں کے ساتھ موجود تھے۔

.....

م ن - س ش - رم

U-3193

(Release ID: 1495459) Visitor Counter : 3

